بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

دوسرا باب
طبقات انبیاء و رسل و آئمہ

(باب ۲)
(طَبَقَاتِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَالْأَئِمَّةِ (ع))

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْوَاسِطِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ؛ وَدُرُسْتَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبُوعَبْدِاللهِ عليه السلام: الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ عَلَىٰ أَرْبَعِ طَبَقَاتٍ: فَنَبِيٌّ مُنَبَّأٌ فِي نَفْسِهِ، لَا يَعْدُو غَيْرَهَا وَنَبِيٌّ يَرَىٰ فِي النَّوْمِ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يُعَايِنُهُ فِي الْيَقَظَةِ وَلَمْ يُبْعَثْ إِلَىٰ أَحَدٍ وَعَلَيْهِ إِمَامٌ مِثْلُ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ عَلَىٰ لُوطٍ عليهما السلام وَنَبِيٌّ يَرَىٰ فِي مَنَامِهِ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيُعَايِنُ الْمَلَكَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَىٰ طَائِفَةٍ قَلُّوا أَوْ كَثُرُوا، كَيُونُسَ قَالَ اللهُ لِيُونُسَ: «وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ»، قَالَ: يَزِيدُونَ ثَلَاثِينَ أَلْفاً وَعَلَيْهِ إِمَامٌ وَالَّذِي يَرَىٰ فِي نَوْمِهِ وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيُعَايِنُ فِي الْيَقَظَةِ وَهُوَ إِمَامٌ مِثْلُ أُولِي الْعَزْمِ، وَقَدْ كَانَ إِبْرَاهِيمُ عليه السلام نَبِيّاً وَلَيْسَ بِإِمَامٍ حَتَّىٰ قَالَ اللهُ: إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً، قَالَ: وَمِنْ ذُرِّيَّتِي، فَقَالَ اللهُ: لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ، مَنْ عَبَدَ صَنَماً أَوْ وَثَناً لَا يَكُونُ إِمَاماً.

۳۷/۱۴۷ سورہ الصافات

۱۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے انبیاء و مرسلین کے چار طبقے ہیں ایک نبی وہ ہے جس کے نفس کو بذریعہ وحی غیب سے آگاہ کیا گیا ہے۔ دوسرے سے اس کی آگاہی کا تعلق نہیں، یعنی فرشتہ اس پر نہیں آیا۔ تیسرے وہ ہے جو خواب میں فرشتے کو دیکھتا ہے اس کی آواز سنتا ہے اور جاگتے میں نہیں دیکھتا اور کسی کی طرف مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ اس کا ایک امام ہوتا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام لوطؑ پر امام تھے اور ایک نبی وہ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے اور فرشتہ کی آواز سنتا ہے اور اس کو ظاہر بظاہر دیکھتا ہے اور اس کو بھیجا جاتا ہے ایک گروہ کی طرف، کم ہو یا زیادہ کی طرف اور وہ زیادہ سے زیادہ تیس ہزار ہیں اور اس پر بھی امام ہوتا ہے اور چوتھے وہ نبی ہے جو بحالت خواب فرشتے کو دیکھتا ہے اس کا کلام سنتا ہے اس کا وجود بحالت بیداری دیکھتا ہے وہ امام ہوتا ہے جیسے انبیاء اولوالعزم حضرت ابراہیم پہلے نبی تھے امام نہیں تھے پھر خدا نے ان کو امام بنایا انھوں نے کہا اور میری ذریت سے بھی امام بنائیگا۔ فرمایا اس عہدۂ امامت کو ظالم نہ پائیں گے۔ یعنی جس نے بت پرستی کی ہوگی وہ امام نہیں ہوگا۔

٢ـ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحَّامِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ عَبْداً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ نَبِيّاً وَإِنَّ اللهَ اتَّخَذَهُ نَبِيّاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ رَسُولاً وَإِنَّ اللهَ اتَّخَذَهُ رَسُولاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ خَلِيلاً وَإِنَّ اللهَ اتَّخَذَهُ خَلِيلاً قَبْلَ أَنْ يَجْعَلَهُ إِمَاماً فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ الْأَشْيَاءَ قَالَ: «إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً» قَالَ: فَمِنْ عِظَمِهَا فِي عَيْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: «وَمِنْ ذُرِّيَّتِي، قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ» قَالَ: لَا يَكُونُ السَّفِيهُ إِمَامَ التَّقِيِّ.

۲۔ زید شحام سے مروی ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سُنا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہلے عبد بنایا پھر نبی اس کے بعد رسول اس کے بعد خلیل اور خلیل بنانے کے بعد امام بنایا پس جب یہ فضائل جمع ہوگئے تو فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں چونکہ نظر ابراہیم میں عظمت امامت تھی لہذا عرض کی اور میری اولاد سے بھی امام بنائے گا فرمایا میرے عہد امامت کو ظالم نہیں پا سکیں گے بیوقوف انسان امام پرہیزگار پر نہیں ہو سکتا۔

٣ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: سَادَةُ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ خَمْسَةٌ وَهُمْ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَعَلَيْهِمْ دَارَتِ الرَّحَى(١) نُوحٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ.

۳۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے ابوعبداللہؑ سے سنا کہ انبیاء میں پانچ سردار ہیں وہی اولوالعزم رسول ہیں، وہی مرکز ہیں حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ ؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسی پر تمام انبیاء کی تعلیمات ہیں۔

٤ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبِي السَّفَاتِجِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ عليه السلام عَبْداً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ نَبِيّاً وَاتَّخَذَهُ نَبِيّاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ رَسُولاً وَاتَّخَذَهُ رَسُولاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ خَلِيلاً وَاتَّخَذَهُ خَلِيلاً قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهُ إِمَاماً فَلَمَّا جَمَعَ لَهُ هٰذِهِ الْأَشْيَاءَ ـ وَقَبَضَ يَدَهُ(٢) ـ قَالَ لَهُ: يَا إِبْرَاهِيمُ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَاماً، فَمِنْ عِظَمِهَا فِي عَيْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَا رَبِّ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي، قَالَ: لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ.

۴۔ جابر سے مروی ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

(ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر ا ہے)

تیسرا باب

نبیؑ و رسولؑ و محدث کا فرق

۳ ٭(باب۳)٭

((اَلْفَرْقِ بَيْنَ الرَّسُولِ وَالنَّبِي وَالْمُحَدَّثِ))

١ــ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدِبْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ زُرَارَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَ كَانَ رَسُولاً نَبِيّاً» مَا الرَّسُولُ وَ مَاالنَّبِيُّ؟ قَالَ: النَّبِيُّ الَّذِي يَرَىٰ فِي مَنَامِهِ وَ يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يُعَايِنُ الْمَلَكَ وَ الرَّسُولُ الَّذِي يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَىٰ فِي الْمَنَامِ وَ يُعَايِنُ الْمَلَكَ. قُلْتُ: الْإِمَامُ مَا مَنْزِلَتُهُ؟ قَالَ: يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يَرَىٰ وَلَا يُعَايِنُ الْمَلَكَ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ وَلَا مُحَدَّثٍ.

۱۔ زرارہ سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے آیہ کان رسولا نبیا ر کے متعلق سوال کیا اور پوچھا کہ نبی و رسولؑ میں کیا فرق ہے فرمایا نبی وہ ہے جو فرشتہ کو خواب میں دیکھتا ہے اس کی آواز سنتا ہے لیکن ظاہر بظاہر حالت بیداری میں نہیں دیکھتا اور رسول وہ ہے جو آواز بھی سنتا ہے اور خواب میں بھی دیکھتا ہے اور ظاہر میں بھی۔ میں نے پوچھا امام کی منزلت کیا ہے فرمایا فرشتہ کی آواز سنتا ہے مگر دیکھتا نہیں۔ پھر یہ آیت پڑھی اور ہم نے نہیں بھیجے تم سے پہلے نہ رسول اور نہ نبی اور نہ محدث مگر الخ

٢ــ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرَّارٍ قَالَ: كَتَبَ الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَعْرُوفِيُّ إِلَى الرِّضَا عليه السلام: جُعِلْتُ فِدَاكَ أَخْبِرْنِي مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الرَّسُولِ وَالنَّبِيِّ وَالْإِمَامِ؟ قَالَ: فَكَتَبَ أَوْ قَالَ: الْفَرْقُ بَيْنَ الرَّسُولِ وَالنَّبِيِّ وَالْإِمَامِ أَنَّ الرَّسُولَ الَّذِي يُنْزَلُ عَلَيْهِ جَبْرَئِيلُ فَيَرَاهُ وَيَسْمَعُ كَلَامَهُ وَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَ رُبَّمَا رَأَىٰ فِي مَنَامِهِ نَحْوَ رُؤْيَا إِبْرَاهِيمَ عليه السلام وَ النَّبِيُّ رُبَّمَا سَمِعَ الْكَلَامَ وَ رُبَّمَا رَأَى الشَّخْصَ وَ لَمْ يَسْمَعْ وَالْإِمَامُ هُوَ الَّذِي يَسْمَعُ الْكَلَامَ وَلَا

يَرَى الشَّخصَ.

۲۔ حسن عباس معروفی نے امام رضا علیہ السلام کو لکھا میں آپ پر فدا ہوں، کیا فرق ہے رسول و نبی و امام میں، آپ نے جواب میں فرمایا۔ رسول وہ ہے جس پر جبرئیل نازل ہوں اور ان کا کلام سنے اور اس پر وحی نازل ہو اور کبھی خواب میں بھی دیکھے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کا خواب اور نبی وہ ہے کہ کبھی کلام سنتا ہے اور کبھی فرشتہ کے وجود کو دیکھتا ہے اور امام وہ ہے کہ کلام سنتا ہے اور وجود کو نہیں دیکھتا۔

۳۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْأَحْوَلِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام، عَنِ الرَّسُولِ وَالنَّبِيِّ وَالْمُحَدَّثِ، قَالَ: الرَّسُولُ الَّذِي يَأْتِيهِ جَبْرَئِيلُ قُبُلاً فَيَرَاهُ وَيُكَلِّمُهُ فَهَذَا الرَّسُولُ وَأَمَّا النَّبِيُّ فَهُوَ الَّذِي يَرَى فِي مَنَامِهِ نَحْوَ رُؤْيَا إِبْرَاهِيمَ عليه السلام وَنَحْوَ مَا كَانَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم مِنْ أَسْبَابِ النُّبُوَّةِ قَبْلَ الْوَحْيِ حَتَّى أَتَاهُ جَبْرَئِيلُ عليه السلام مِنْ عِنْدِ اللهِ بِالرِّسَالَةِ وَكَانَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وآله وسلم حِينَ جُمِعَ لَهُ النُّبُوَّةُ وَجَاءَتْهُ الرِّسَالَةُ مِنْ عِنْدِ اللهِ يَجِيئُهُ بِهَا جَبْرَئِيلُ وَيُكَلِّمُهُ بِهَا قُبُلاً[1] وَمِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ جُمِعَ لَهُ النُّبُوَّةُ وَيَرَى فِي مَنَامِهِ وَيَأْتِيهِ الرُّوحُ وَيُكَلِّمُهُ وَيُحَدِّثُهُ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونَ يَرَى فِي الْيَقْظَةِ وَأَمَّا الْمُحَدَّثُ فَهُوَ الَّذِي يُحَدَّثُ فَيَسْمَعُ وَلَا يُعَايِنُ وَلَا يَرَى فِي مَنَامِهِ.

۳۔ احول سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے رسول و نبی و محدث کا فرق پوچھا۔ فرمایا رسول وہ ہے جس کے پاس جبرئیل آتے ہیں ظاہر بظاہر وہ ان کو دیکھتا ہے اور کلام کرتا ہے یہ ہے رسول، اور وہ نبی ہے جو خواب میں دیکھتا ہے جیسے ابراہیم نے خواب میں دیکھا یا جیسے رسول اللہؐ نے قبل وحی اسباب نبوت کو خواب میں دیکھا پھر ان کے پاس خدا کی طرف سے رسالت لے کر آئے اور جب محمد مصطفےؐ پر نبوت و رسالت جمع ہوئیں تو جبرئیل نے ان کے پاس آکر ظاہر بظاہر کلام کیا اور بعض انبیاء ایسے ہیں کہ جب نبوت ان کو ملی تو انھوں نے خواب میں دیکھا اور روح فرشتہ ان کے پاس آیا اور ان سے کلام کیا اور حدیث بیان کی لیکن انھوں نے حالت بیداری میں اس کو نہ دیکھا اور محدث وہ ہے جو ملائکہ سے ہمکلام ہوتا ہے ان کا کلام سنتا ہے لیکن اسے دیکھتا نہیں اور نہ خواب میں نظر آتا ہے۔

۴۔ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ،[2] وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ عليهما السلام فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ وَلَا مُحَدَّثٍ» قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ لَيْسَتْ هَذِهِ قِرَاءَتَنَا فَمَا الرَّسُولُ وَالنَّبِيُّ وَالْمُحَدَّثُ؟ قَالَ: الرَّسُولُ الَّذِي يَظْهَرُ لَهُ الْمَلَكُ فَيُكَلِّمُهُ وَالنَّبِيُّ هُوَ الَّذِي يَرَى فِي مَنَامِهِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَتِ النُّبُوَّةُ وَالرِّسَالَةُ لِوَاحِدٍ وَالْمُحَدَّثُ الَّذِي يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يَرَى

الصُّورَةَ قَالَ : قُلْتُ : أَصْلَحَكَ اللهُ كَيْفَ يَعْلَمُ أَنَّ الَّذِي رَأَىٰ فِي النَّوْمِ حَقٌّ وَأَنَّهُ مِنَ الْمَلَكِ ؟ قَالَ: يُوَفَّقُ لِذٰلِكَ حَتّٰى يَعْرِفَهُ ، لَقَدْ خَتَمَ اللهُ بِكِتَابِكُمُ الْكُتُبَ وَخَتَمَ بِنَبِيِّكُمُ الْأَنْبِيَاءَ.

۴۔ راوی کہتا ہے حضرت امام محمد باقر اور امام جعفر صادق سے آیہ وما ارسلنا الخ کی تلاوت کر کے پوچھا کیا یہ

ہماری قرأت نہیں، پس کیا فرق ہے رسول و نبی و محدث میں فرمایا۔ رسول وہ ہے جس کے پاس ظاہر بظاہر فرشتہ آتا ہے اور اس سے ہمکلام ہوتا ہے اور نبی وہ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے اور بسا اوقات نبوت و رسالت شخص واحد میں جمع ہوتی ہیں اور محدث وہ ہے کہ آواز سنتا ہے اور صورت نہیں دیکھتا میں نے کہا۔ اللہ آپ کی حفاظت کرے وہ کیسے جانتا ہے کہ خواب میں جو دیکھا وہ حق ہے اور یہ فرشتہ کہہ رہا ہے، فرمایا۔ بتوفیق الٰہی وہ جان لیتا ہے تمہاری کتاب پر خدا کی کتابیں ختم ہو گئیں اور تمہارے نبی پر انبیاء ختم ہو گئے

چوتھا باب

خدا کی حجت بندوں پر بغیر امام تمام نہیں ہوتی

(باب)

(أَنَّ الْحُجَّةَ لَاتَقُومُ لِلّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ إِلَّا بِإِمَامٍ)

۱۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى؛ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ ، عَنِ الْعَبْدِ الصَّالِحِ عليه السلام قَالَ : إِنَّ الْحُجَّةَ لَاتَقُومُ لِلّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ إِلَّا بِإِمَامٍ حَتّٰى يُعْرَفَ.

۱۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ بغیر امام کی معرفت کرائے خدا کی حجت بندوں پر تمام نہیں ہوتی۔

۲۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ؛ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ قَالَ : سَمِعْتُ الرِّضَا عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : إِنَّ الْحُجَّةَ لَاتَقُومُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلىٰ خَلْقِهِ إِلَّا بِإِمَامٍ حَتّٰى يُعْرَفَ.

۲۔ فرمایا امام رضا علیہ السلام نے خدا کی حجت بندوں پر بغیر امام کی معرفت کرائے پوری نہیں ہوتی۔

۳۔ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْحُجَّةَ لَاتَقُومُ لِلَّهِ عَلَىٰ خَلْقِهِ إِلَّا بِإِمَامٍ حَتَّىٰ يُعْرَفَ.

۳۔ امام رضاؑ نے فرمایا اللہ کی حجت کسی بھی مخلوق پر تمام نہیں بغیر معرفت امام۔

٤ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ أَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: الْحُجَّةُ قَبْلَ الْخَلْقِ وَمَعَ الْخَلْقِ وَبَعْدَ الْخَلْقِ.

۴۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے حجت خلق سے پہلے بھی تھی اس کے ساتھ بھی اس کے بعد بھی۔

پانچواں باب

زمین حجت خدا سے خالی نہیں رہتی

(بَابُ ۵)

(أَنَّ الْأَرْضَ لَا تَخْلُو مِنْ حُجَّةٍ)

١ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: تَكُونُ الْأَرْضُ لَيْسَ فِيهَا إِمَامٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: يَكُونُ إِمَامَانِ؟ قَالَ: لَا إِلَّا وَأَحَدُهُمَا صَامِتٌ.

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ زمین پر کوئی حجت خدا نہ ہو فرمایا نہیں۔ میں نے کہا۔ دو امام بھی ایک وقت میں ہو سکتے ہیں فرمایا نہیں۔ مگر ایک ان میں سے صامت ہو سکتا ہے۔

٢ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ وَسَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ الْأَرْضَ لَاتَخْلُو إِلَّا وَفِيهَا إِمَامٌ، كَيْمَا إِنْ زَادَ الْمُؤْمِنُونَ شَيْئاً رَدَّهُمْ، وَإِنْ نَقَصُوا شَيْئاً أَتَمَّهُ لَهُمْ.

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے سنا۔ زمین حجت خدا سے خالی نہیں رہتی اس میں ایک امام ضرور رہتا ہے تاکہ مومنین اگر امر دین میں کوئی زیادتی کر دیں تو وہ رد کر دے اور اگر کمی کر دیں تو اس کو ان کے لئے پورا کر دے۔

۳۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ؛ عَنْ رَبِيعِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْعَامِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: مَازَالَتِ الْأَرْضُ إِلَّا وَلِلّٰهِ فِيهَا الْحُجَّةُ يُعَرِّفُ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَيَدْعُو النَّاسَ إِلَىٰ سَبِيلِ اللهِ.

۳۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زمین میں کوئی نہ کوئی حجت خدا ضرور رہتا ہے وہ لوگوں کو حلال و حرام کی معرفت کراتا ہے اور ان کو راہ خدا کی طرف بلاتا ہے۔

٤۔ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: تَبْقَى الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ؟ قَالَ: لَا.

۴۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ زمین بغیر حجت خدا کے باقی نہیں رہ سکتی۔

٥۔ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ: عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَحَدِهِمَا عليهما السلام قَالَ: قَالَ: إِنَّ اللهَ لَمْ يَدَعِ الْأَرْضَ بِغَيْرِ عَالِمٍ وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَمْ يُعْرَفِ الْحَقُّ مِنَ الْبَاطِلِ.

۵۔ فرمایا صادق آل محمدؑ نے خدا نے بغیر عالم کے زمین کو نہیں چھوڑا۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا تو حق باطل سے جدا نہ ہوتا۔

٦۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ: عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللهَ أَجَلُّ وَأَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَتْرُكَ الْأَرْضَ بِغَيْرِ إِمَامٍ عَادِلٍ.

۶۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے ذات باری اس سے اجل و اعظم ہے کہ وہ زمین کو بغیر امام عادل کے چھوڑ دے۔

٧۔ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ؛ وَعَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ؛ عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ؛ وَهِشَامُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ يَثِقُ بِهِ مِنْ أَصْحَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَا تُخْلِي أَرْضَكَ مِنْ حُجَّةٍ لَكَ عَلَىٰ خَلْقِكَ.

۷۔ فرمایا امیر المومنین علیہ السلام نے خداوندا تو زمین کو بغیر اپنی حجت کے اپنے بندوں پر خالی نہیں چھوڑتا۔

٨۔ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَىٰ؛ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ

عليه السلام قَالَ قَالَ : وَاللهِ مَاتَرَكَ اللهُ أَرْضاً مُنْذُ قَبَضَ آدَمَ عليه السلام إِلَّاوَ فِيهَا إِمَامٌ يُهْتَدَىٰ بِهِ إِلَى اللهِ وَ هُوَ حُجَّتُهُ عَلَىٰ عِبَادِهِ وَلَاتَبْقَىَ الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ حُجَّةٍ لِلهِ عَلَىٰ عِبَادِهِ .

۸۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے خداوند تعالیٰ نے زمین پر جب سے آدم کا انتقال کیا کبھی اپنی زمین کو بغیر امام کے نہیں چھوڑا۔ یہ امام لوگوں کو اللہ کی طرف ہدایت کرتا ہے اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہوتا ہے زمین کسی وقت وجود امام سے خالی نہیں رہی۔ یہ حجت خدا ہوتا ہے اس کے بندوں پر۔

۹ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ؛ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ : قَالَ أَبُوالْحَسَنِ عليه السلام : إِنَّ الْأَرْضَ لَاتَخْلُو مِنْ حُجَّةٍ وَأَنَا وَاللهِ ذٰلِكَ الْحُجَّةُ .

۹۔ خدا نے کبھی زمین کو اپنی حجت سے خالی نہیں چھوڑا اور ہم اس کی حجت ہیں۔

۱۰ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عِيسَىٰ؛ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام ، أَتَبْقَى الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ؟ قَالَ: لَوْبَقِيَتِ الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ لَسَاخَتْ.

۱۰۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے کہا کیا زمین بغیر امام باقی رہتی ہے۔ فرمایا نہیں۔ میں نے کہا ہم امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ روایت کرتے ہیں کہ بغیر امام زمین باقی نہیں رہتی۔ مگر جب اللہ اہل ارض اور بندوں سے ناراض ہو ایسی صورت میں وہ باقی نہ رہے گی اور ویران ہو جائے گی۔

۱۱ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ؛ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عِيسَىٰ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْفُضَيْلِ. عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَتَبْقَى الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ؟قَالَ : لَا؛ قُلْتُ: فَإِنَّا نَرْوِي عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام أَنَّهَا لَاتَبْقَىٰ بِغَيْرِ إِمَامٍ إِلَّاأَنْ يَسْخَطَ اللهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ أَهْلِ الْأَرْضِ أَوْ عَلَى الْعِبَادِ؛ فَقَالَ: لَا، لَاتَبْقَىٰ إِذاً لَسَاخَتْ.

۱۱۔ امام رضاؑ نے فرمایا کہ زمین کے طبق بغیر امام کے نہیں رہ سکتے، یہی حدیث نقل ہوئی ہے راوی کے باپ دادا سے امام جعفر صادق سے۔

۱۲ـ عَلِيٌّ ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عِيسَىٰ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ الْمُؤْمِنِ؛ عَنْ أَبِي هَرَاسَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لَوْإِنَّ الْإِمَامَ رُفِعَ مِنَ الْأَرْضِ سَاعَةً لَمَاجَتْ بِأَهْلِهَا كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ بِأَهْلِهِ .

۱۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اگر ایک ساعت کے لئے بھی امام روئے زمین پر نہ ہو تو زمین مع اپنے

اہل کے اس طرح حرکت میں آئے گی جس طرح کشتی والوں کیلئے دریا میں تموج پیدا ہوتا ہے

۱۳ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام هَلْ تَبْقَى الْأَرْضُ بِغَيْرِ إِمَامٍ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: إِنَّا نَرْوِي أَنَّهَا لَا تَبْقَى إِلَّا أَنْ يَسْخَطَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعِبَادِ؟ قَالَ: لَا تَبْقَى إِذاً لَسَاخَتْ.

۱۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا۔ کیا بغیر امام کے زمین باقی نہیں رہ سکتی۔ فرمایا نہیں۔ میں نے کہا ہم روایت کرتے ہیں کہ زمین بے امام نہ رہے گی۔ مگر جب خدا اپنے بندوں سے ناخوش ہو۔ فرمایا اس وقت وہ اضطراب میں آئے گی۔

چھٹا باب

اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی ہونگے تو ان میں ایک حجت خدا ہوگا

(بَابُ) ٦

انَّهُ لَوْلَمْ يَبْقَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا رَجُلَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ

١ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ الطَّيَّارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: لَوْلَمْ يَبْقَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا اثْنَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ.

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو کہتے ہوئے سنا اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی باقی رہ جائیں گے تو ان میں سے ایک حجت خدا ہوگا

٢ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعاً، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الطَّيَّارِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: لَوْ بَقِيَ اثْنَانِ لَكَانَ أَحَدُهُمَا الْحُجَّةَ عَلَى صَاحِبِهِ.

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى مِثْلَهُ.

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اگر زمین پر دو آدمی بھی ہوں گے تو ان میں ایک دوسرے پر حجت ہوگا